BLOOD MOON, SATANIC RITUALS, AND PORTAL OPENING CEREMONY

ARTICLE BY AROOBA AMIR

ایک بار پھر میں ایک بہت اہم موضوع کے ساتھ اپنے قارئین کے لئے قلم اٹھائے حاضر ہوں، جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ سات ستمبر کی رات ساڑھے دس سے بارہ بجے کے درمیان چاند مکمل طور پر سرخ رنگ کا ہونے والا ہے جسے "بلڈ مون" کہا جاتا ہے، اس کو تقریباً پوری دنیا سے دیکھا جا سکتا ہے۔ ایشیا، افریقہ، یورپ اور آسٹریلیا سے اس کا براہِ راست مشاہدہ کیا جائے گا، ہم عام لوگوں کے نزدیک اس چاند یا سورج گرہن کی شاید کوئی خاص اہمیت نہ ہو سوائے چند ایسے توہمات کے جو ہم نے اپنے باپ دادا سے سنے۔ بچپن سے جو باتیں ہم نے اس کے بارے میں سنیں وہ کچھ ایسی ہیں کہ:

حاملہ خواتین کو اس دوران گھروں میں بند رکھو اور ان کو ذرا بھی باہر نکلنے نہ دو، یا پھر اس وقت چھری ہاتھ میں نہ پکڑو ورنہ شیطان حاوی ہو کر کسی کا قتل بھی کروا سکتا ہے، اس سرخ چاند کو دیکھو نہیں ورنہ بلائیں ہم پر بھی حاوی ہو سکتی ہیں، کھانا کھلا نہ رکھو کہ اس پر کوئی اثرات آسکتے ہیں وغیرہ!

مگر ان تمام باتوں کی کوئی حیثیت نہیں، یہ سب کچھ دہشت پھیلانے کے سوا کچھ نہیں، نہ ہی ان کی قرآن و حدیث سے کوئی دلیل ملتی ہے اور نہ ہی سائنسی لحاظ سے یہ چیزیں درست ہیں کیونکہ چاند یا سورج گرہن سے ایسی کوئی شعائیں نہیں نکلتی جو انسانی جسم کو یا کھانے کا نقصان پہنچائیں، جہاں تک تعلق بلائوں کا ہے تو وہ دنیا میں ہر وقت ہی نازل ہو رہی ہوتی ہیں اور ہمارے ارد گرد موجود ہوتی ہیں، ان سے بچنے کے لئے صبح و شام کی جامع دعائیں موجود ہیں جو میں اس آرٹیکل کے آخر میں شئیر کروں گی۔

توہمات کے پیچھے چھپی اصل حقیقت:

اب میں چند ایسے حقائق سے پردہ اٹھانا چاہوں گی جو اصل میں اس قسم کی توہمات کو پھیلانے کے پیچھے چھپائی گئی ہیں۔ تا کہ عام عوام کے درمیان ڈر اور خوف کو پھیلایا جا سکے اور انہیں اصل ایجنڈے تک پہنچنے سے روکا جا سکے جس کے بعد "وہ" لوگ اپنے چھپے مقاصد پورے کر سکیں جو کہ بہت بڑے اور خطرناک ہیں۔

آپ کو یاد ہو گا کہ پچھلے رمضان اپریل میں جب ایک بہت بڑا سورج گرہن لگا تھا اور اس پر میں نے ایک ویڈیو بنائی تھی جس میں بتایا گیا تھا کہ آج کی رات ایک بہت مشہور یورپئین ریسرچ سینٹر (Cern) کے ذریعے سے یہ لوگ پورٹل کھولنے کی کوشش کریں گے، اس ادارے (Cern) کے بارے میں میری کتاب "آخری معرکہ" میں بھی تفصیلات موجود ہیں اور اُس ویڈیو میں بھی موجود ہیں جس کا لنک میں آخر میں شئیر کرو دو نگی۔

اگر ہم آسان کر کے سمجھنے کی کوشش کریں تو یہودیوں کی تاریخ میں اس طرح کے سورج اور چاند گرہن یہودیوں کو کسی بہت بڑے ایونٹ سے پہلے اچھا شگون تصور کیا جاتا ہے۔ یہ لوگ اپنی (Cults) رسومات کو ایسے گرہن کے وقت پلین کر کے رکھتے ہیں تا کہ وہ شیاطین کی زیادہ سے زیادہ مدد حاصل کر سکیں۔ یہ گرہن جہاں پوری دنیا کے لئے ایک عام سی بات ہے وہیں پر دو طرح کے لوگوں کے لئے یہ بہت اہمیت رکھتے ہیں، ایک ماہرین فلکیات یعنی (Astronauts) اور دوسرا (Cults) کرنے والے یہود و مشرکین جو کالے جادو یعنی کبالہ جادو پر یقین رکھتے ہیں اور (Skull and Bones) جیسی تنظیموں کا حصہ ہیں، میں ان تنظیموں کے بارے میں اپنی کتاب آخری معرکہ میں بڑی تفصیل سے بتا چکی ہوں اور جال ناول میں بھی آرویل کے کردار کے ذریعے سے دکھایا ہے کہ یہ شیطان کی پوجا کرنے والی تنظیم کس طرح کی جگاہوں پر جا کر کس قسم کی واہیات رسومات کو پرفارم کرتی ہیں جن کے بعد انہیں غیبی طاقتیں ملتی ہیں۔

ہم سب جانتے ہیں کہ قرآن پاک اور نبی ﷺ کی بتائی ہوئی دعائیں پڑھنے سے ہمارے ارد گرد حفاظتی حصار بن جاتا ہے جس کے بعد ہمیں روحانی قوت اور پروٹیکشن حاصل ہوتی ہے، اس کی وجہ کیا ہے؟؟ اس کی وجہ ہے "مخصوص الفاظ کی طاقت" یعنی کے مخصوص لفظوں کی ادائیگی مخصوص گنتی

کے حساب سے کرنے پر ہمیں قدرتی طاقتیں ملتی ہیں، ہم صحت یاب ہو جاتے ہیں، ہم روحانی طور پر مضبوط ہوتے ہیں، ہمارے ارد گرد ایک مثبت سی وائبز پھیل جاتی ہیں، اس سب کی وجہ وہ الفاظ تھے جنہیں ہم نے ادا کیا ہوتا ہے کیوں کہ لفظوں کی فریکیوینسیز ہوتی ہیں اور اس کا امپیکٹ ہمارے اوپر پڑتا ہے، جیسا کہ ہمیشہ ہم نے سنا کہ اچھی بات منہ سے نکالو، برا کہنے سے برا ہی ہوتا ہے؟ کیوں؟ اس کی وجہ وہی ہے جو میں نے ابھی بتائی۔ یہی چیز برائی کے ساتھ بھی ہے۔ جب شیطان کی عبادت کرنے والے مخصوص کلمات پڑھتے ہیں تو وہ بھی شیطانی قوت حاصل کر رہے ہوتے ہیں اور اس کی مدد سے وہ اپنے بہت سارے کام کر پاتے ہیں۔ ایسے گرہن کے دوران کالا جادو کرنے والے لوگوں نے کئی حصار باندھے ہوتے ہیں اور وہ اس چاند یا سورج کے سامنے بلی (قربانی) چڑھاتے ہیں جس کا خون وہ اس خون آلود بلڈ مون کو پیش کر کے ڈھیروں شیطانی قوت حاصل کر لیتے ہیں۔

چونکہ یہ بلڈ مون کسی ایک جگہ دکھائی نہیں دے گا بلکہ بہت بڑے پیمانے پر ہونے جا رہا ہے تو اسے یہودیوں کے فائنل شوڈاؤن کے دور کا آغاز کہا جاسکتا ہے۔ اس خون آلود چاند کو شیطان کے پجاری ایک بہت بڑا موقع تصور کرتے ہیں جس کے بعد وہ کوئی بے حد بڑا ایونٹ پلین کرنے والے ہیں جیسے کہ گریٹر اسرائیل کا قیام، مسجدِ اقصیٰ کا مسمار کر دیا جانا یا پھر کوئی بہت بڑی نیوکلئیر جنگ۔

قدیم عراق کو میسوپوٹیا کہا جاتا تھا جہاں بابل کے لوگ سالوں سے ان قدرتی ایونٹس کو اپنے مفاد اور رسومات کے لئے استعمال کرتے تھے، ان کے بارے میں ڈھیروں توہمات پھیلاتے تاکہ اگر کسی کے ساتھ کچھ بھی غلط ہو جائے تو اسے ان گرہن کی نحوست یا اثرات کہ کر گمراہ کیا جا سکے۔
اچونکہ ہم آخری معرکہ میں تفصیل سے پڑھ چکے ہیں کہ یہ کبالہ جادو کرنے والے کیسے بابل کی تاریخ سے آج تک چلے آ رہے ہیں اور اس وقت دنیا کا امیر ترین (Elite) طبقہ بھی ان رسومات کو عبادت کا حصہ سمجھتا ہے۔ اسی کے ذریعے سے وہ اس دنیا پر قابض ہو رہے ہیں اور ایک ایک کر کے ہر چیز پر کنٹرول کرتے جا رہے ہیں۔
آپ کو کیا لگتا ہے کہ یہ سارے ریسرچ سینٹرز کس لئے قائم ہیں؟ کیا اس میں کوئی سائنسی ریسرچ ہو رہی ہیں جو ہم عام انسانوں کے کام آنے والی ہیں؟ ہرگز نہیں، ناسا سے لے کر سرن جیسے مشہور اداروں میں صرف اور صرف دجال کی آمد کی تیاریاں کی جا رہی ہیں جن میں مختلف ڈائمینشنز کو کنٹرول کر کے وقت میں سفر کرنے پر، موت کو قابو کر کے امورٹل ہونے پر اور اس زمین کے علاوہ کائنات کے کسی اور حصے میں پناہ گاہ ڈھونڈنے پر کام ہو رہا ہے کیوں کہ اندر ہی اندر وہ اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ عیسیٰؑ دجال کو مارنے کی کوشش کریں گے، اس لئے انہوں نے ایک بہت بڑا ائیرپورٹ شہر لد (اسرائیل) اور امریکہ میں بنایا ہے جس کا ذکر حدیث میں بھی ہے کہ "دجال لد کے مقام پر قتل کیا جائے گا"
ذرا سوچیں کہ اس شہر میں اس قدر بڑا ائیرپورٹ بنانے کا مقصد کیا ہے؟ تاکہ دجال اس دنیا سے بحفاظت نکل کر مارس یا کسی اور سیارے پر پناہ لے سکے۔ اور اس کے چیلے بھی اس کے ساتھ کسی محفوظ اسپیس شپ میں اس دنیا سے باہر نکل جائیں، میں آپ کو یقین کے ساتھ کہہ سکتی ہوں کہ وہ اس چیز پر ہماری سوچ سے زیادہ کام کر چکے ہیں جو فی الحال عام انسانوں سے پوشیدہ رکھی گئی ہے، یہ انڈر گراؤنڈ بنکرز بنانے کے پیچھے آخر کیا وجہ ہو سکتی ہے کبھی سوچا ہے؟ پوری دنیا آخر کس جنگ کی تیاری کر رہی ہے اور عالمی سطح پر روزانہ اتنی بڑی تبدیلیاں کیوں رونما ہو رہی ہیں؟ کیا فلسطین پر قبضہ ایک شروعات نہیں گریٹر اسرائیل کی؟ اگر آپ سب نے میری سیریز کی ہے یا میری کتاب آخری معرکہ کو پڑھا ہے تو میری باتیں آپ کی سمجھ میں آ رہی ہوں گی، اور اگر آپ کو یہ سب مذاق لگ رہا ہے تو آپ اس کتاب کا ایک بار مطالعہ کیجئے جہاں درجنوں ریفرنسس کے ساتھ میری ٹیم کی تمام ریسرچ موجود ہے جو انہیں کی ویب سائیٹس سے ڈیٹا اکھٹا کر کے اور ان کی کتابیں پڑھ کر کی گئی ہیں۔

بابل سے لے کر روم تک تمام کبالہ پرستوں نے ان اَوقات کو اپنی مخصوص رسومات کو پرفارم کرنے کا ذریعہ بنایا ہوا ہے، لاکھوں لوگ اس بلڈ مون کو دیکھیں گے اور ان میں خوف و تجسس کے جذبات پھیلے ہوئے ہوں گے، لوگوں کی اس توانائی کو استعمال کر کے بڑے بڑے شیطان پرست اور سائنس دان جو اس کلٹ کے لئے کام کر رہے، جمع ہو کر پورٹلز کو کھولنے کی کوشش کریں گے جس سے درجنوں بلائیں اس دنیا میں بلائی جاسکیں۔ یہ خاص دروازے ہیں جن کا ذکر قرآن میں مختلف مقامات پر کیا گیا ہے، ان دروازوں کا علم بھی ان کبالہ جادوگروں کے پاس ہے، یہ پورٹلز کیسے کھلتے ہیں ان کو میں نے سائنسی لحاظ سے اپنے کورس "احسان" میں سمجھایا ہے جسے جلد لانچ کیا جائے گا، وہاں آپ کو یہ ڈائمینشنز، پورٹلز، امورٹل ٹیکنالوجی بہت بہترین طریقے سے سمجھ آئے گی اور اندازہ ہو گا کہ پردے کے پیچھے کیا کھیل چل رہا ہے۔

قرآن ہمیں بتاتا ہے کہ ان شیاطین کا نزول زمین پر مختلف اَوقات میں ہوتا ہے، خصوصی طور پر کاہنوں اور نجومیوں پر!

هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَن تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ، تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ، يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ كَاذِبُونَ

کیا میں تمہیں بتادوں کہ کس پر اُترتے ہیں شیطا نُاترتے ہیں ہر بڑے بہتان والے گناہگار پر شیطان اپنی سنی ہوئی اُن پر ڈالتے ہیں اور اُن میں اکثر جھوٹے ہیں (سورۃ الشراَ ۲۲۱_۲۲۳)

،

: قرآن میں دروازوں کا ذکر بھی کئی مقامات پر ہوا جیسے کہ

."وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ"

اور یقیناً ہم نے آسمان میں کئی برج (دروازے) بنائے اور اسے دیکھنے والوں کے لیے مزین کر دیا ہے". (سورۃ الحجر ۱۶)"

سات ستمبر دو ہزار پچیس: ایک نئے ورلڈ آرڈر کا آغاز:

ستمبر دو ہزار پچیس ان کے نئے عالمی آرڈر کے فائن شوڈائون کی شروعات ہے جس کے بعد آپ کو ان کے ہر قدم میں تیزی دکھائی دینے لگے گی، گلوبل پاور آئوٹج ہو یا ڈیجیٹل کرنسی کو لانچ کر کے پوری دنیا کو (ڈیجیٹل سلیوری) کی طرف دکھیلنا ہو، مسجدِ اقصی کو مسمار کرنا ہو یا فلسطین کے بعد دیگر ممالک پر حملہ کرنا ہو، سب کچھ اب آپ کو تیزی سے ہوتا دکھائی دے گا، مگر ہم مسلمان ابھی بھی آنکھیں بند کئے بیٹھے ہیں، ہماری زندگیاں بالکل نارمل چل رہی ہیں اور ہم آج بھی اپنے گھروں کے ایسے چھوٹے چھوٹے مسائل میں الجھے ہوئے ہیں جن سے شاید ہمیں چودہ سو سال پہلے نکل جانا چاہئے تھا، جو جاہلانہ رسومات ختم کرنے ہمارے نبیؐ آئے تھے وہ سب ہم نے دوبارہ شروع کر لی ہیں اور ہم اس کتاب "قرآن مجید" سے اتنا دور ہو گئے ہیں کہ اب یہ آیات ہمارے اوپر اثر ہی نہیں رکھتی، ظاہر ہے کہ ہمیں عربی نہیں آتی جس کی وجہ سے ہم سمجھ ہی نہیں سکتے کہ قرآن میں لکھا کیا ہے؟ اور عربی سیکھنے کی ہم نے کبھی کوشش نہیں کی کیوں کہ ہمیں تو انگریزی زیادہ اہم لگتی ہے۔ ہم کبھی ٹرک کی کس بتی کے پیچھے ہوتے ہیں اور کبھی کس بتی کے۔ جو ہمیں کوئی بھی ٹرینڈ پکڑا جائے ہم آنکھیں بند کر کے اس کو فالو کرنے لگتے ہیں، ذرا ایک لمحے کو رک کر سوچیں کہ کیا آنے والا ہے اور ہم کہاں کھڑے ہیں؟ کیا دجال جیسے فتنے سے نمٹنا آسان ہے؟ ہم جیسے سادہ لوح انسانوں کو بھٹکانا کتنا آسان ہو گا جو پہلے سے ہی آنکھ کان اور منہ بند کئے بیٹھے ہیں؟؟؟

خون آلود چاند اور دجال کا تعلق:

نبی ﷺ نے ایک دھوکے باز کے بارے میں ہمیں بار بار خبردار کیا، المسیح الدجال، جو لوگوں کو دھوکے، مناظر اور جعلی معجزات کے ذریعے قابو کرے گا، ظاہر ہے کہ وہ ایسے ہی نہیں کرلے گا بلکہ اس کے آنے سے پہلے پورا اسٹیج تیار کیا جائے گا اور یہ سب اسی کی تیاریاں ہیں، میں نے اپنے کورس "احسان" میں یہ بتایا ہے کہ دجال کیسے ایک ٹائم ٹریولر ہے اور فی الوقت وہ کسی اور ڈائمینشن میں قید ہے، اسے اس دنیا میں لانے کی تیاریاں :زور وشور سے جاری ہیں۔ یہ ریسرچ سینٹرز، یہ سب کچھ انہیں دروازوں کو کھولنے کی کوشش ہے جس سے ان کا مسیحا دجال اس دنیا میں آسکے۔

نبیؐ فرماتے ہیں:
”آدم کی پیدائش سے قیامت تک، دجال کے فتنے سے بڑا کوئی فتنہ نہیں ہے۔“
(صحیح مسلم 2946)

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے سورج اور چاند کو اپنی عظیم نشانیاں قرار دیا ہے۔
اور ہم نے رات اور دن کو اپنی دو نشانیوں میں سے بنایا ہے، پس رات کی نشانی کو مٹا دیا اور دن کی نشانی کو روشن بنا دیا تاکہ تم اپنے رب کے فضل سے تلاش کرو اور تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب جان لو، اور ہم نے ہر چیز کو واضح طور پر بیان کیا ہے "(17:12).

:اسی طرح قیامت کے مناظر بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سورۃ قیامۃ میں فرماتے ہیں
↖ (7) فَاِذَا بَرِقَ الۡبَصَرُ
پس جب آنکھیں چندھیا جائیں گی۔
↖ (8) وَخَسَفَ الۡقَمَرُ
اور چاند بے نور ہو جائے گا۔

↖ (9) وَجُمِعَ الشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ
اور سورج اور چاند اکھٹے کیے جائیں گے

یہ آیات اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہیں کہ سورج اور چاند میں تبدیلیاں قیامت کی بڑی نشانیوں میں سے ہیں۔

یہ جو دنیا تیزی سے اے آئی کے دور میں داخل ہو رہی ہے یہ سب کچھ آپ کو ترقی کا راستہ لگ رہا ہوگا مگر یہ سب کچھ کتنا خطرناک ہے اس کا اندازہ صرف ان لوگوں کو ہے جو دن رات اس بارے میں ریسرچ کرنے میں مصروف ہیں، ایسے لوگ جب جا کر عام عوام کو آگاہ کرتے ہیں تو انہیں بے وقوف سمجھا جاتا ہے۔

<u>اسلام گرہن کے متعلق کیا کہتا ہے ؟؟</u>

:نبی ﷺ نے ہمیں گرہن کو تماشا سمجھ کر دیکھنے کا نہیں کہا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ یہ کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے گرہن زدہ نہیں ہوتے۔ جب تم انہیں دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ اور نماز پڑھو۔
(صحیح بخاری1040، صحیح مسلم 901)

جس طرح ہمیں نماز پڑھ کر پروٹیکشن لینے کو کہا گیا تا کہ اس وقت جتنی بھی بلائیں نازل ہوں ان سے اور آنے والے فتنوں سے ہم بچ سکیں، اسی طرح سے شیطان کے پجاریوں کو ان ایلیٹ طبقے کی طرف سے رسومات ادا کرنے کے آرڈرز ہیں تا کہ وہ ایسی عظیم طاقتیں حاصل کر سکیں جس سے دنیا پر کنٹرول آسان ہو سکے۔

جیسا نبی ﷺ نے حکم دیا— گرہن کی نماز (صلوٰۃ الخسوف) پڑھو۔ اپنی رات کو عبادت میں گزارو، تماشے میں نہیں۔ اس کے علاوہ ہمیں ان پر کڑی نظر رکھنا ہوگی کہ اب یہ لوگ ورلڈ آرڈر کو کس حساب سے تبدیل کرنا چاہتے ہیں، یہ بہت خاموشی سے مسجدِ اقصی پر وار کریں گے مگر ہمیں اب خاموش نہیں رہنا بلکہ اپنے بھائیوں کو اس آنے والے پر فتن دور سے آگاہ کرنا ہے۔

<u>کنکلیوژن:</u>

ستمبر دو ہزار پچیس کا یہ گرہن صرف ایک خلائی ایونٹ نہیں بلکہ ایک بہت بڑی رسم کا کنڈا ہے، دنیا کو اگلے اسٹیج میں ڈالنے کے لئے فائن شوڈائون کا آغاز ہے، جس طرح دجال کے لئے زائنسٹ اسٹیج سجا رہے ہیں، اسی طرح وقت آگیا ہے کہ ہم امام مہدی کے لئے اسٹیج کو تیار کریں۔

REFERENCES AND LINKS:

Research on the Blood Moon

Website to Order Books

Official WhatsApp number for details

Last year’s video on CERN

Follow our "IHSAN" space organization

Morning and evening authentic Azkaar